فجر سنتیں چھوٹ جائیں تو کس وقت پڑھیں

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مسئلہ ذیل میں کہ اگر کسی فرد کی فجر کی سنتیں چھوٹ جائیں تو وہ متروکہ سنتوں کو کس وقت پڑھے۔ حدیث وسنت کی روشنی میں واضح فرمائیں۔ بینوا توجروا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حدیث میں فجر کی سنتوں کی فضیلت

حدیث شریف میں فجر کی سنتوں کی از حد فضیلت وتاکید وارد ہوئی ہے پیارے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان عالی شان ہے کہ فجر کی دو رکعت سنتیں ادا کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ عن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و سلم رکعتا الفجر خیر من الدنیا و ما فیھا: (جامع الترمذی ج اول ص 56 ط کتب خانہ رشیدیہ دہلی)

فجر کی متروکہ سنتیں طلوعِ آفتاب کے بعد پڑھے

سنتوں کی مستقل طور پر قضا نہیں ہے، البتہ فجر کی سنتوں کی فضیلت وتاکید کی وجہ سے یہ حکم ہے کہ اگر کوئی شخص فجر کی نماز کے لیے مسجد آئے اور جماعت شروع ہوگئی ہو تو اگر اسے امید ہو کہ وہ سنتیں پڑھ کر امام کے ساتھ قعدہ اخیرہ میں شامل ہو جائے گا، تو اسے چاہیے کہ (کسی ستون کے پیچھے، یا برآمدے یا صحن میں یا جماعت کی صفوں سے ہٹ کر (فجر کی سنتیں ادا کرے اور پھر امام کے ساتھ قعدہ میں شامل ہو جائے، اور اگر سنتیں پڑھنے کی صورت میں نماز مکمل طور پر نکلنے کا اندیشہ ہو تو سنتیں چھوڑ دے اور فرض نماز میں شامل ہو جائے، اور سنتیں رہ جانے کی صورت میں سورج طلوع ہونے سے پہلے پہلے ان کو پڑھنا جائز نہیں ہے، البتہ سورج طلوع ہو جانے کے بیس منٹ بعد صرف فجر کی سنت قضا کی جاسکتی ہے اور یہ حکم اسی دن کے زوال تک کے لیے ہے ،اس دن کے زوال کے بعد فجر کی سنتوں کی قضا درست نہیں۔

وذهب الأحناف: إلى عدم الجواز لعموم النهي عن الصلاة في هذا الوقت،

-:وفی جامع الترمذی "عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و سلم من لم یصل رکعتي الفجر فلیصلھما بعدما تطلع الشمس"

وقد روی عن ابن عمر انہ فعلہ والعمل علیٰ ھٰذا عند بعض اھل علم و بہ یقول سفیان الثوری والشافعی و احمد و اسحاق و ابن مبارک: (جامع الترمذی جلد اول صفحہ 57 مطبوعہ کتب خانہ رشیدیہ دہلی)

واللہ و رسولہ اعلم بالصواب

کتبہ

محمد عمران کاظم مصباحی المداری

الجامعۃ العربیہ سید العلوم بدیعیہ مداریہ محلہ اسلام نگر بہیڑی ضلع بریلی اترپردیش الہند

25 شوال المکرم 1440 ھجری مطابق 29 جون 2019 عیسوی بروز ہفتہ۔

الجواب صحیح والمجیب نجیح

فقط سید نثار حسین جعفری المداری نادر مصباحی مکن پور شریف کان پور نگر یوپی الہند

خادم الافتاء: الجامعۃ العربیہ سید العلوم بدیعیہ مداریہ محلہ اسلام نگر بہیڑی ضلع بریلی اترپردیش الہند۔

اس فتوی کو اور دیگر تمام مداریہ دارالافتاء سے شائع ہونے والے فتووں کو MADAARIMEDIA.COM پر پڑھ سکتے ہیں اور ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہیں

Madaarimedia.Com